نئی آرزو

گزر گئے جو براز، اُسے الوداع کہیں
گزر گئے جو براز، اُسے الوداع کہیں
نئی سحر، نئے سورج کو مرحبا کہیں
نئی سحر نئے سورج کی مرحبا کہیں

خاموشی میں اک سر سنائی دیا
وہ شور جو کسی کو خبر تک نہ ہو
بات کو لہجے میں کہنا نہیں
جب روح تنہائی بھانے لگی
کچھ راز فقط دل کے اندر بھی ہو
سمجھی کہ خدا کے آس پاس ہی ہو

نئی آرزو نئی سحر نئے سورج اُسے الوداع کہیں
گزر گئی جو براز، اُسے الوداع کہیں
نئے لوگ، نئی منزلیں، نئی آرزو
نئی سحر، نئے سورج کو مرحبا کہیں
گزر گئے جو براز، اُسے الوداع کہیں
نئی سحر، نئے سورج کی مرحبا کہیں

گزر گئے جو برس، اُسی الوداع کہیں
نئے سحر نئے سورج کو مرحبا کہیں
خاموشی میں اک سر سنائی دیا
وہ سر جو کسی کو جب تک نہ ہو

گزر گئے جو برس، اُسی الوداع کہیں
بات کو لہجے میں لانا نہیں
جب روح سنائی بھانے لگی
کچھ راز فقط دل کے اندر ہی ہو
سبھی کی خدا آس پاس ہو

گزر گئے جو برس، اُسی الوداع کہیں
نئے آرزو نئے سحر نئے سورج اُسی الوداع کہیں
نئے لوگ، نئے مانیں، نئے آرزو
نئے سحر، نئے سورج کو مرحبا کہیں

گزر گئے جو برس، اُسی الوداع کہیں
نئے سحر، نئے سورج کو مرحبا کہیں
گزر گئے جو برس، اُسی الوداع کہیں
نئے سحر، نئے سورج کو مرحبا کہیں